بسم اللہ الرحمن الرحیم

كتاب مستطاب

الشافی

كتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی ومنتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ـــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ـــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ـــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ـــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

اٹھائیسواں باب

نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السّلام پر اعمال کا پیش ہونا

((بَابُ)) ۲۸

عَرْضِ الْاَعْمَالِ عَلَى النَّبِيِّ (ص) وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم أَعْمَالُ الْعِبَادِ كُلَّ صَبَاحٍ أَبْرَارُهَا وَ فُجَّارُهَا فَاحْذَرُوهَا، وَ هُوَ قَوْلُ اللهِ تَعَالَى: «اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ» وَ سَكَتَ. ۹/۱۰۵

١- امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلعم پر تمام لوگوں کے اعمال خواہ نیک ہوں یا بد ہر صبح کو پیش کئے جاتے ہیں پس تم اس سے ڈرتے رہو (بد اعمالی نہ کرو) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عمل کرو مگر یہ سمجھتے ہوئے) کہ اللہ تمہارے عمل کو دیکھتا ہے اور اس کا رسولؐ، یہ فرماکر خاموش ہوگئے یعنی آیت کا آخری لفظ والمومنون نہ فرمایا یعنی رسولؐ اور کچھ خاص مومن بھی اعمال کو دیکھتے ہیں (مراد آئمہ) کیونکہ اس زمانہ کے لوگ آئمہ کے اعمال کو دیکھنے کے منکر تھے۔

٢ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ» قَالَ: هُمُ الْأَئِمَّةُ.

٢- راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیہ اعملوا الخ میں مومنوں سے کون مراد ہیں فرمایا۔ وہ آئمہ ہیں۔

٣ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ سَمَاعَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا لَكُمْ تَسُوؤُونَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم؟! فَقَالَ رَجُلٌ: كَيْفَ نَسُوؤُهُ؟ فَقَالَ: أَمَا تَعْلَمُونَ أَنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَى فِيهَا مَعْصِيَةً سَاءَهُ ذَلِكَ فَلَا تَسُوؤُوا رَسُولَ اللهِ وَسُرُّوهُ.